

پریس ریلیز

مسجد الاقصیٰ مسلم افواج کو پکار رہی ہے اور اُن کے افسران سے درخواست کر رہی ہے کہ اس کی مدد کریں اور اُسے آزاد کرائیں

وحشی قابض یہودی افواج نے 28 رمضان المبارک کی صبح مسجد الاقصیٰ پر دھاوا بول دیا اور نمازیوں پر حملہ کر دیا اور مسجد کو نمازیوں اور مستغفین سے خالی کرانے کی کوشش کی تاکہ یہودی آبادکار مسجد میں داخل ہو کر نام نہاد "یروشلم کے اتحاد" کی یاد میں اپنی تلمودی عبادات ادا کریں اور مسجد کے احاطوں کی بے حرمتی کر سکیں۔ قابض افواج نے الاقصیٰ میں موجود لوگوں پر سٹن گریڈ، گیس اور ربر بڑی گولیاں برسائیں، اُن کا پیچھا کیا، اُن کو مار پیٹا اور انہیں مسجد کی خالی احاطوں کی جانب دھکیلا اور عبادت گزاروں کو نماز پڑھنے کے علاقوں میں گھیرنے کی کوشش کی، جس کے نتیجے میں 200 افراد زخمی ہو گئے۔ اسی دوران یہودی آبادکاروں نے باب المغارب کو گرانے اور احاطوں میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ یہ جرائم براہ راست نشر ہو رہے تھے اور پوری دنیا نے انہیں دیکھا اور سنا۔ ان بدترین جرائم کو دیکھنے والے مسلم دنیا کے حکمران بھی تھے، اور وہ حکمران بھی تھا جو اس مسجد کے سرپرست ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور جس کی مسلم افواج مسجد الاقصیٰ سے تھوڑے ہی فاصلے پر موجود ہیں۔ یہ افواج کھڑی ہیں اور مسجد الاقصیٰ کی حمایت میں حرکت میں نہیں آتیں، وہ مسجد الاقصیٰ جو قبلہ اول ہے اور مقام مسرا بھی ہے جہاں سے رسول اللہ ﷺ معراج کے سفر پر تشریف لے گئے تھے۔ مجرم حکمران کھوکھلے بیانات دے رہے ہیں جو دین سے غداری ہے اور استعماریت کے ہیڈ کوارٹر، سلامتی کونسل، یا غفلت اور غداری کے مرتکب ادارے عرب لیگ کو پکار رہے ہیں!

فلسطین کے لوگوں کے لیے بین الاقوامی تحفظ کی فراہمی کا مطالبہ ایک عظیم غداری ہے، کیونکہ اس کے ذریعے سے یہودی وجود کو تقویت ملے گی اور مقدس سرزمین پر قبضہ، بین الاقوامی قبضے میں تبدیل ہو جائے گا۔ مسلم افواج کو جو حقیقی طاقت ہیں اور فلسطین کو آزاد کرانے کی صلاحیت رکھتی ہیں نہ پکارنا اور اُن کی جگہ بین الاقوامی برادری اور بین الاقوامی اداروں کو پکارنا، جو دشمن ہیں اور اسلام سے برسر پیکار ہیں، غداری اور دھوکہ ہے۔ مسلم حکمرانوں میں موجود غداریوں کے ٹولے اور فلسطینی اتھارٹی کی جانب سے عرب لیگ کا اجلاس بلانا درحقیقت اُن کے سازشی کردار کو مزید اجاگر کرتا ہے جو وہ مسئلہ فلسطین کے صحیح حل سے توجہ ہٹانے کے لیے ادا کر رہے ہیں۔

فلسطین کی آزادی کے لیے مخلص پکار یہ ہے کہ اس مسئلے کو ایک بار پھر اسلام اور اسلامی امت کے ساتھ منسلک کیا جائے، اور امت اور اس کی افواج کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ مقدس سرزمین کی جانب مارچ کریں اور یہودی وجود کو جڑ سے اکھاڑ پھینک دیں۔ ان افواج کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی راہ میں جہاد اور اس مبارک مارچ سے روکنے والے حکمرانوں کا ٹولہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ، اس کے رسول ﷺ اور مسلمانوں کے غداریوں کے لیے مخلص پکار وہ ہے جو امت کی افواج کی حوصلہ افزائی کرے کہ وہ ایجنٹ حکمرانوں کو برطرف کر دیں تاکہ وہ فوری طور پر نعرہ تکبیر بلند کرتے ہوئے مبارک سرزمین کو غاصب یہود کے وجود سے پاک اور آزاد کرانے کے لیے نکل پڑیں۔ ہم اردن، ترکی، مصر، سوڈان، الجزائر، انڈونیشیا، پاکستان، حجاز اور دیگر مسلم افواج میں موجود اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں:

اپنی مسجد الاقصیٰ کی مدد اور بیت المقدس کی آزادی کے لیے تیزی سے حرکت میں آؤ!

اے مسلم افسران، جلدی کرو، یہودی وجود کو اکھاڑ پھینکنے اور ہمارے پیارے رسول ﷺ کے مسرا کو آزاد کرانے کے لیے تیزی سے حرکت میں آؤ۔

یہودی کی تشدد کارروائیوں کو روکنے اور اُن کے تکبر اور غرور کو خاک میں ملانے کے لیے تیزی سے حرکت میں آؤ کیونکہ آپ ہی قوت، طاقت اور وقار کے حامل ہیں۔

﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِیْلَ لَكُمْ اَنْفِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اِنَّا قَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ اَرْضِیْتُمْ
بِالْحَیٰةِ الدُّنْیَا مِنَ الْاٰخِرَةِ فَمَا مَتَاعَ الْحَیٰةِ الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِیْلٌ﴾

"مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکلو تو تم (کاہلی کے سب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے) کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں" (التوبہ، 38: 9)

فلسطین کی مقدس سرزمین پر حزب التحریر کا میڈیا آفس